

(ب) خدا اسرائیل کی عدالت کرے گا۔ ۱:۴ تا ۱۲ (۶ اور ۱۹)؛ ۲:۲ تا ۱۱

(ج) اسرائیل کے باقی ماندہ لوگوں کے لئے نجات ۲:۱۲ تا ۱۳ (توبہ)

۲:۱۸ تا ۲۴؛ ۲:۲۸ تا ۳۲ (!۳۲)؛ ۳:۱؛ ۳:۱۶ تا ۱۸؛ ۳:۲۰ تا ۲۱

(د) خدا کی حضوری اسرائیل میں ۲:۲۴؛ ۲:۲۸ تا ۲۹؛ ۳:۱۴؛ ۳:۲۱

(ه) مخلوقات پر آفتیں پڑتی ہیں ۱:۲۰ تا ۲۰ (۲۰: آگ)؛ ۲:۲ (آگ)؛

۲:۱۰ (زمین، سورج؛ چاند؛ ستارے)

۲:۳۰ تا ۳۱؛ ۳:۱۵ تا ۱۶ (زمین اور آسمان کانپتے ہیں۔)

(و) مخلوقات پر نجات کا اثر ۲:۱۹؛ ۲:۲۱ تا ۲۲

عبدیہ ۸ تا ۹؛ ۱۵ تا ۲۱ (دیکھئیے یرمیاہ ۴۹:۴ تا ۲۲؛ غالباً نویں صدی کا نبی)

دیکھئیے عبدیہ ۱۴ اور یوایل ۲:۳۲ (۲:۱۲؛ ۲:۲۴ تا ۳۲)؛ عبدیہ ۱۰ اور یوایل ۳:۱۹؛ عبدیہ ۳ اور

یوایل ۳:۳؛ عبدیہ ۱۵ اور یوایل ۳:۱۴؛ ۳:۴؛ ۳:۴؛ عبدیہ ۱۴ اور یوایل ۳:۱۶ تا ۱۷؛ عبدیہ ۱۸

اور یوایل ۳:۸؛ عبدیہ ۴؛ ۱۴ تا ۱۹ اور گنتی ۲۴:۲۱؛ ۲۴:۱۸ تا ۱۹؛ عبدیہ ۱ تا ۹ اور یرمیاہ ۳۸:۲۲؛

۴۹:۴ تا؛ عبدیہ ۱۶ اور یرمیاہ ۴۹:۱۲؛ ۲۵:۲۴ تا؛ عبدیہ ۱۴ اور یسعیاہ ۱۴:۲۔

عاموس ۱:۲؛ ۳:۸؛ ۵:۱۸ تا ۲۰؛ ۸:۱ تا ۱۴؛ ۹:۱ تا ۱۵ (وقت ۶۷ اور ۵۳ کے درمیان؛

بادشاہوں عزیزہ اور یروبعام کے وقت؛ بھونچال سے دو سال پہلے؛

دیکھئیے زکریاہ ۱۴:۵)

یوناہ وقت غالباً ۷۲ اور ۵۵ کے درمیان؛ دیکھئیے ۲ سلاطین ۱۴:۲۵:

ایک پیش گوئی جو ۷۳ سے پہلے نازل ہوئی)

ہوسیع وقت تقریباً ۵۳ سے لے کر؛ شاہانِ یہوداہ عزیزہ اور یوتام اور آخزاور حزقیاہ

اور شاہ اسرائیل یربعام کے عہد میں

۱:۱۱؛ ۲:۱۶ تا ۲۳؛ ۳:۴؛ ۴:۳؛ ۵:۳؛ ۶:۹؛ ۷:۱ تا ۸:۱۱؛ ۱۱:۱۳؛ ۱۲:۱۳؛ ۱۳:۱۳؛ ۱۴:۱۴؛ ۱۵:۸

۱۴:۸ دیکھئیے عاموس ۲:۵؛

۱۰:۱۲ دیکھئیے یوایل ۲:۲۳؛

۴:۳؛ ۴:۹ دیکھئیے یسعیاہ ۲:۲۴

یسعیاہ اُس کی خدمت تقریباً ۷۰ تا ۶۸۱ قبل مسیح تک جاری ہوئی۔

خداوند کا دن: ۲:۶ تا ۲۲؛ ۱۳:۱ تا ۱۴:۲ (۱۳:۶؛ ۱۳:۹؛ ۱۳:۱۳؛ ۱۳:۱۳)؛ ۲۲:۹؛

۲۲ تا ۲۴؛ ۳۴:۶۱ تا ۱۱ (۶۱:۱۲)؛ ۶۲:۱۰؛ ۶۳:۶؛ ۶۳:۴

آسمان اور زمین ۲۴؛ ۳۴:۵۱؛ ۳:۵۱ تا ۸؛ ۵۱:۱۶؛ ۶۵:۱۳ تا ۲۵؛ ۶۶:۲۲؛ ۶۳:۱۹ تا ۶۴:۳؛

خداوند خدا کی آمد ۱۶:۵۹ تا ۲۱؛ ۶۶:۵ تا ۲۴ واغیرا

اقوام ۲: ۱ تا ۵ واغیرا

میکاہ ۲۲ قبل مسیح سے پیشتر شاہانِ یہوداہ یوتام اور آخزاور حزقیاہ کے عہد میں

۲: ۱ تا ۲: ۱۲؛ ۳: ۱ تا ۳: ۱۳؛ ۴: ۱ تا ۴: ۱۳؛ ۵: ۱ تا ۵: ۱۳؛ ۶: ۱ تا ۶: ۱۳؛ ۷: ۱ تا ۷: ۱۳؛ ۸: ۱ تا ۸: ۱۳

ناحوم القوشی اس کتاب کا زمانہ ۶۲۰ اور ۶۲۷ ق-م کے درمیان کا ہے۔

۱: ۱ تا ۲: ۹

دیکھئیے ناحوم ۲: ۱ اور یسعیاہ ۵۲: ۷؛ ناحوم ۱: ۷ اور یوایل ۱۶: ۴

صفنیاہ اس کتاب کا زمانہ ۶۲۲ قبل مسیح سے پہلے کا ہے۔

یوسیاہ بادشاہ نے ۶۲۲ میں ہیکل کو پھر پاک و صاف کی۔

خداوند کا دن ۱: ۷ تا ۱: ۸؛ ۲: ۱ تا ۲: ۱۰؛ ۳: ۱ تا ۳: ۱۰؛ ۴: ۱ تا ۴: ۱۰؛ ۵: ۱ تا ۵: ۱۰؛ ۶: ۱ تا ۶: ۱۰؛ ۷: ۱ تا ۷: ۱۰؛ ۸: ۱ تا ۸: ۱۰؛ ۹: ۱ تا ۹: ۱۰؛ ۱۰: ۱ تا ۱۰: ۱۰؛ ۱۱: ۱ تا ۱۱: ۱۰؛ ۱۲: ۱ تا ۱۲: ۱۰؛ ۱۳: ۱ تا ۱۳: ۱۰

(الف) خدا تمام قوموں کی عدالت کرے گا۔ ۱: ۲ تا ۱: ۳؛ ۲: ۲ تا ۲: ۳؛ ۳: ۲ تا ۳: ۳؛ ۴: ۲ تا ۴: ۳؛ ۵: ۲ تا ۵: ۳؛ ۶: ۲ تا ۶: ۳؛ ۷: ۲ تا ۷: ۳؛ ۸: ۲ تا ۸: ۳؛ ۹: ۲ تا ۹: ۳؛ ۱۰: ۲ تا ۱۰: ۳؛ ۱۱: ۲ تا ۱۱: ۳؛ ۱۲: ۲ تا ۱۲: ۳؛ ۱۳: ۲ تا ۱۳: ۳

(ب) خدا اسرائیل کی عدالت کرے گا۔ ۱: ۱ تا ۱: ۳؛ ۲: ۱ تا ۲: ۳

(ج) اسرائیل کے باقی ماندہ لوگوں کے لئے نجات ۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲

(د) اقوام کے باقی ماندہ لوگوں کے لئے نجات ۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲

(ه) مخلوقات پر آفتیں پڑتی ہیں ۱: ۱؛ ۲: ۱؛ ۳: ۱؛ ۴: ۱؛ ۵: ۱؛ ۶: ۱؛ ۷: ۱؛ ۸: ۱؛ ۹: ۱؛ ۱۰: ۱؛ ۱۱: ۱؛ ۱۲: ۱؛ ۱۳: ۱

(و) خدا کی حضوری اسرائیل میں ۱: ۱؛ ۲: ۱؛ ۳: ۱؛ ۴: ۱؛ ۵: ۱؛ ۶: ۱؛ ۷: ۱؛ ۸: ۱؛ ۹: ۱؛ ۱۰: ۱؛ ۱۱: ۱؛ ۱۲: ۱؛ ۱۳: ۱

دیکھئیے صفنیاہ ۱: ۱ اور متی ۲۴: ۲۱؛ صفنیاہ ۳: ۱۳ اور مکاشفہ ۱۴: ۲

حبقوق اس کتاب کا زمانہ ۶۲۶ اور ۶۰۵ ق-م کے درمیان کا ہے۔

۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲؛ ۱۴: ۲؛ ۱۵: ۲؛ ۱۶: ۲؛ ۱۷: ۲؛ ۱۸: ۲؛ ۱۹: ۲؛ ۲۰: ۲

یرمیاہ اُس کی خدمت تقریباً ۶۲۷ تا ۵۶۲ قبل مسیح تک جاری ہوئی۔

خداوند کا دن ۱: ۱ تا ۱: ۳؛ ۲: ۱ تا ۲: ۳؛ ۳: ۱ تا ۳: ۳؛ ۴: ۱ تا ۴: ۳؛ ۵: ۱ تا ۵: ۳؛ ۶: ۱ تا ۶: ۳؛ ۷: ۱ تا ۷: ۳؛ ۸: ۱ تا ۸: ۳؛ ۹: ۱ تا ۹: ۳؛ ۱۰: ۱ تا ۱۰: ۳؛ ۱۱: ۱ تا ۱۱: ۳؛ ۱۲: ۱ تا ۱۲: ۳؛ ۱۳: ۱ تا ۱۳: ۳؛ ۱۴: ۱ تا ۱۴: ۳؛ ۱۵: ۱ تا ۱۵: ۳؛ ۱۶: ۱ تا ۱۶: ۳؛ ۱۷: ۱ تا ۱۷: ۳؛ ۱۸: ۱ تا ۱۸: ۳؛ ۱۹: ۱ تا ۱۹: ۳؛ ۲۰: ۱ تا ۲۰: ۳

خدا بہت قوموں کی عدالت کرے گا۔ ۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲؛ ۱۴: ۲؛ ۱۵: ۲؛ ۱۶: ۲؛ ۱۷: ۲؛ ۱۸: ۲؛ ۱۹: ۲؛ ۲۰: ۲

خداوند کا دن؟ ۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲؛ ۱۴: ۲؛ ۱۵: ۲؛ ۱۶: ۲؛ ۱۷: ۲؛ ۱۸: ۲؛ ۱۹: ۲؛ ۲۰: ۲

۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲؛ ۱۴: ۲؛ ۱۵: ۲؛ ۱۶: ۲؛ ۱۷: ۲؛ ۱۸: ۲؛ ۱۹: ۲؛ ۲۰: ۲

دیکھئیے ۲: ۲؛ ۳: ۲؛ ۴: ۲؛ ۵: ۲؛ ۶: ۲؛ ۷: ۲؛ ۸: ۲؛ ۹: ۲؛ ۱۰: ۲؛ ۱۱: ۲؛ ۱۲: ۲؛ ۱۳: ۲؛ ۱۴: ۲؛ ۱۵: ۲؛ ۱۶: ۲؛ ۱۷: ۲؛ ۱۸: ۲؛ ۱۹: ۲؛ ۲۰: ۲

حزقی ایل اُس کی خدمت تقریباً ۵۹۲ تا ۵۷۳ قبل مسیح تک جاری ہوئی۔

خداوند کا دن شاید حزقی ایل ۳۸ تا ۳۹ میں مضمون ہے: ۳۸: ۱؛ ۳۸: ۲؛ ۳۸: ۳؛ ۳۸: ۴؛ ۳۸: ۵؛ ۳۸: ۶؛ ۳۸: ۷؛ ۳۸: ۸؛ ۳۸: ۹؛ ۳۸: ۱۰؛ ۳۸: ۱۱؛ ۳۸: ۱۲؛ ۳۸: ۱۳؛ ۳۸: ۱۴؛ ۳۸: ۱۵؛ ۳۸: ۱۶؛ ۳۸: ۱۷؛ ۳۸: ۱۸؛ ۳۸: ۱۹؛ ۳۸: ۲۰؛ ۳۸: ۲۱؛ ۳۸: ۲۲؛ ۳۸: ۲۳؛ ۳۸: ۲۴؛ ۳۸: ۲۵؛ ۳۸: ۲۶؛ ۳۸: ۲۷؛ ۳۸: ۲۸؛ ۳۸: ۲۹؛ ۳۸: ۳۰؛ ۳۸: ۳۱؛ ۳۸: ۳۲؛ ۳۸: ۳۳؛ ۳۸: ۳۴؛ ۳۸: ۳۵؛ ۳۸: ۳۶؛ ۳۸: ۳۷؛ ۳۸: ۳۸؛ ۳۸: ۳۹؛ ۳۸: ۴۰

دیکھئیے حزقی ایل ۱۴: ۳۹ اور مکاشفہ ۱۹: ۱۷ تا ۱۸: ۱۸

۱۴: ۳۹؛ ۱۵: ۳۹؛ ۱۶: ۳۹؛ ۱۷: ۳۹؛ ۱۸: ۳۹؛ ۱۹: ۳۹؛ ۲۰: ۳۹؛ ۲۱: ۳۹؛ ۲۲: ۳۹؛ ۲۳: ۳۹؛ ۲۴: ۳۹؛ ۲۵: ۳۹؛ ۲۶: ۳۹؛ ۲۷: ۳۹؛ ۲۸: ۳۹؛ ۲۹: ۳۹؛ ۳۰: ۳۹؛ ۳۱: ۳۹؛ ۳۲: ۳۹؛ ۳۳: ۳۹؛ ۳۴: ۳۹؛ ۳۵: ۳۹؛ ۳۶: ۳۹؛ ۳۷: ۳۹؛ ۳۸: ۳۹؛ ۳۹: ۳۹؛ ۴۰: ۳۹

۲۱: ۳۹ تا ۲۱: ۴۰ (اُس دن سے لے کر)؛ ۲۵: ۳۹ تا ۲۹: ۳۹ (پاک روح کا نازل ہونا،

دیکھئیے یوایل ۲: ۲۸ تا ۳۲) وہ تمام اقوام سے واپس آئے ہیں اور خداوند کو جانتے ہیں۔

دیکھئیے ملاکی ۴:۵ اور یوایل ۲:۳۱

نئے عہد نامہ کے حوالے جات

یوحنا پیتسمہ دینے والا متی ۳:۱ تا ۱۱:۱۲؛ ۲ تا ۶؛ یوحنا ۱:۲۳ تا ۳۴؛ ۳:۲۸ تا ۳۶؛

یسوع مسیح متی ۴:۲۱ تا ۲۳؛ ۸:۱۰ تا ۱۰؛ ۱۳:۱۰ تا ۱۴؛ ۱۵:۱۰؛ ۲۳:۱۰؛ ۲۸:۱۰؛ ۱۳:۳۶ تا ۴۳؛ ۱۳:۴۰ تا ۵۰؛ ۱۶:۲۴ تا ۲۸؛

۱۹:۲۴؛ ۲۱:۱۲ تا ۱۴؛ ۲۲:۱۲ تا ۱۴؛ ۲۲:۲۹ تا ۳۰؛ لوقا ۲۰:۲۰ تا ۳۶؛ متی ۲۲:۲۲ تا ۴۵؛

۲۳:۳۲ تا ۳۹؛ ۲۴:۱ تا ۴۴؛ لوقا ۲۱:۱۹ تا ۲۸؛ متی ۲۵:۲۵ تا ۶؛ ۲۵:۲۰ تا ۲۱؛ ۲۵:۳۱ تا ۴۶؛

متی ۲۶:۲۶؛ ۲۶:۶۳ تا ۶۴؛ ۲۸:۱۸ تا ۲۰؛ لوقا ۱۴:۲۰ تا ۳۶؛ ۱۸:۱ تا ۸

پولس رسول رومیوں ۸:۱۸ تا ۲۵ جب خدا کے فرزند ظاہر ہوں گے خلقت فنا کی غلامی سے آزاد کی جائے

گی۔ ۱۔ کرنٹھیوں ۳:۱۳ تا ۱۵؛ ۴:۳ تا ۵ خداوند کا دن آگ اور عدالت کے ساتھ آئے گا۔

۱۵:۲۰ تا ۲۶؛ ۱۵:۵۰ تا ۵۴؛ ۱ تھسلونیکوں ۴:۱۵ تا ۱۸؛ ۵:۱۱ تا ۱۱؛ ۲ تھسلونیکوں ۱:۳ تا ۱۰؛ ۲:۱ تا ۱۲؛

عبرانیوں ۱:۱ تا ۴؛ ۱۱:۹ تا ۱۶؛ ۱۲:۱۸ تا ۲۹

۲ پطرس ۳:۱ تا ۱۴

پطرس

مکاشفہ ۶:۹ تا ۱۱؛ ۶:۱۲ تا ۱۲؛ ۱۱:۱۵ تا ۱۹؛ ۱۲:۱۶ تا ۲۱؛ ۱۹:۹ تا ۱۱؛ ۲۰:۱۱ تا ۱۵؛ ۲۱:۱ تا ۱۱

یوحنا رسول

ایڈی لائنس؛ ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۷